ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

# HUMSAFAR

## MARRIAGE COUNSELLING CELL

## MEDIA REFLECTIONS

## OCT-2009

**Prepared By**
**Jenab Eishan Ahmad Dar**
**Media Consultant**
**Humsafar Marriage Counselling Cell**

**05 OCT 2009 KASHMIR UZMA**

# تلخ و شیرین

نوٹ: مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

## ہمسفر: سادہ شادیوں کا چلن

یہ کوئی مہینہ ڈیڑھ مہینہ کی بات ہے۔ میرے ایک محترم دوست نے یہ نوید سنائی کہ اُن کے لختِ جگر نے آخر اس بات کا فیصلہ کر لیا کہ وہ "ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے" کے توسل سے سادہ اور پُر وقار نکاح خوانی کو سرانجام دیں گے۔ کیونکہ اُسکو موجودہ وقت میں بگڑے معاشرے میں شادیوں کی رسومات اور بدعات نے بہت ہی بے چین کر رکھا ہے۔ چونکہ ان کا لختِ جگر کافی حد تک حساس طبیعت کا مالک ہے اور دینداری اُس کے اندر رچی بسی ہے۔ اُس کے دل میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے ذریعے سادہ پُر وقار نیز شریعت اور سنّت کے مطابق شادی کرنے کا نیک ارادہ پیدا ہوا۔ آج کل ہمارے معاشرے میں شادی کے سلسلے میں جو بہت ہی غلط رواجات مروج ہیں، اُن کا توڑ کرنے میں نوجوانوں کے دلّوں میں صالحہ بغاوت کا جذبہ پیدا ہونا چاہئے۔ سادہ اور باوقار شادی سرانجام دینے سے کافی بچت تو ہی ہوگی مگر ساتھ ہی شریعت اسلامی کی قدر بھی ہوگی، شریعت کا بول بالا ہوگا، نوجوانوں کے دل شریعت سے منوّر ہوں گے، اُن کا ذوق وشوق اُبھرے گا وغیرہ۔ اس میں نہ جہیز کی لعنت ہوگی، نہ لڑکی والوں سے کسی چیز کا مطالبہ ہوگا اور نہ ہی لڑکے والوں کی کوئی فرمائش ہوگی۔ اسی طرح دیگر شیطانی کام بھی قطعاً نہ سرزد ہوں گے۔ مزید یہ کہ نہ گانا بجانے والے آئیں گے، نہ ڈیکوریشن نہ ویڈیو فلمیں وغیرہ۔ اس طرح نہ اسراف ہوگا اور نہ ہی دوسرے بُرے کام! بلکہ دولہا دلہن کو ازدواجی زندگی احکامِ دینی کے مطابق گذاریں گے۔ انشاء اللہ یہ سادہ نکاح خوانی 9/اکتوبر 2009ء جمعۃ المبارک کے دن نوا کدل خانقاہ سوختہ کی مسجد شریف میں منعقد ہورہی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ دونوں گھرانوں میں یہ پر وقار شادی حقیقی خوشیاں لائے شادمانی لائے اور نو بیاہتا جوڑے کی کامیاب اور خوشحال ازدواجی زندگی بسر ہو۔ (آمین) ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کا اپنا نام ہے۔ آج یہ ایک فعال ادارہ بن چکا ہے، اور جب سے اس کی شروعات ہوئی ہے تب سے ہی لاتعداد ایسی سادہ، پُر وقار، برکتوں والی بغیرِ کسی اسراف کے شادیاں انجام پا چکی ہیں۔ سادہ شادی اور اسراف سے پاک تقریب کے سلسلے میں اس ادارے کا کام دن بہ دن مقبولِ عام ہو رہا ہے۔ ربِ کائنات نے ہمسفر کے سربراہ کو دینی بصیرت عطا کی ہے، انہیں اس طرح کی سادہ اور پُر وقار شادیاں انجام دینے کی بلند بالا توفیق بخشی ہے، اس وجہ سے اصلاحی ادارے کا فیضِ عام وادی بھر میں پھیل رہا ہے اور روز بروز نوجوان اس اصلاحی پروگرام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں بارہمولہ میں بھی کچھ گھرانوں نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے تحت اپنی عزیز اولادوں کی سادہ اور پُر وقار شادیاں انجام دیں۔ وہ نہایت ہی مسرور اور مطمئن ہُوئے، کیونکہ اس نہ جہیز کا لین دین نہ حاضری کی رسم، نہ کوئی اسراف اور نہ ہی شیطانی کام ہوا بلکہ شریعت اور سنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس ولحاظ ہوا۔ ہماری دُعا ہے کہ وادی بھر کے لوگ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سے استفادہ کر کے اپنی اولادوں کی شادیاں بالکل سہل اور آسان اور سنّت کے مسنون طریقے سے سرانجام دینے میں آگے آئیں۔ اپنے حق ہمسائیوں نیز دیگر رشتہ داروں، دوستوں عزیزوں کو بھی ایسی شادیاں سرانجام دینے پر راغب کریں۔ کیونکہ اس میں یقیناً دین ودُنیا کی بھلائی ہے۔ حضورؐ کا فرمان مبارک ہے کہ نِکاح کو آسان بنائیں۔ سونہ وار علاقہ کے ایک انجینئر صاحب اور سوپور کے ایک ڈاکٹر صاحب کے نِکاح بھی اصلاحی پروگرام کے تحت سادہ اور پُر وقار طریقے سے انجام پا گئے۔ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا نشریاتی پروگرام "آلو" ریڈیو کشمیر سے کچھ عرصہ سے جاری وساری تھا۔ ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر سے التجا ہے کہ اس پروگرام کو پھر سے نشر کرنے کے اقدامات کریں۔ چونکہ آج کل شادیوں کا سیزن ہے عجب نہیں کہ لوگوں کے دلّوں میں اس طرح کا رجحان بڑھے۔

● ______ **عبدالمجید قریشی** ...... چھانہ پورہ سرینگر

Kashmir Uzma (05-10-09).

**07 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

# اسٹیشن ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر سے اپیل

چند ماہ پہلے آپ کے اسٹیشن سے جو ہفتہ وار اصلاح معاشرہ کا پروگرام ''آلو'' صبح کے وقت نشر ہوا کرتا تھا پوری وادی میں مقبول تھا۔ جس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے فیاض احمد زرو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی اور ناجائز لین دین کے متعلق سبق آموز باتیں سامعین کو پیش کرتے تھے۔ اسی پروگرام کی بدولت وادی کشمیر میں شادیوں میں فضول خرچیاں اور برے رسومات میں سدھار آیا تھا۔ اس پروگرام کو پھر سے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر کرنے کی پرزور اپیل کی جاتی ہے تاکہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی اصلاح معاشرہ کی مہم کو وادی میں مزید وسعت اور قوت حاصل ہو جائے، اور شادیوں کو مزید مہنگا اور قرضدار ہونے سے روکا جائے۔

امید ہے کہ ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر جلد سے آلو جیسے اصلاح معاشرہ کے مقبول عام پروگرام کو دوبارہ نشر کریں گے۔

**شیخ نثار احمد، ماسٹر مشتاق احمد لون، عبدالحمید بخاری، عرفان یوسف بخاری اور طلحہ بشیر**

Srinagar times (07-oct-09)

**07 OCT 2009 AFTAB**

Aftab (7-10-09)

# ہمسفر میریج کونسلنگ

## ایک جائزہ

**تحریر: اکمل شاداب چھانہ پورہ سرینگر**

یہ کوئی مہینہ ڈیڑھ مہینہ کی بات ہے، میرے ایک محترم سیرت و نیک صورت پر تمکنت شخصیت، نہایت ہی ہنس مکھ، نہایت ہی باوقار، نہایت ہی ملنسار جناب محمد امین بستل صاحب آفی آبی گنڈر نے یہ نوید سنائی کہ اُن کے لخت جگر شجاع امین نے آخر اس بات کا فیصلہ کر لیا کہ وہ "ہمسفر میریج کونسلنگ" کے توسل سے سادہ اور پُر وقار نکاح خوانی کو سرانجام دے کر مطمئن ہو جائینگے جس کا کہ اُس کو بہت ہی جنون کی حد تک ذوق و شوق تھا جس کیلئے اُس نے کافی عرصہ سے سوچ رکھا تھا کیونکہ اُسکو موجودہ وقت میں بگڑے معاشرے نے بہت ہی بے چین کر رکھا تھا، چونکہ شجاع امین کافی حد تک حساس طبیعت کا مالک ہے، دینداری اُس کے اندر رچی بسی ہے، چونکہ دین کے معاملے پر کماحقہ کافی معلومات سے لبریز ہے، جبکہ کئی دفعہ تبلیغ کے سلسلے میں کافی ساری جگہوں کا سفر کر چکا ہے، یہاں تک کہ یہی دینداری کا شوق اُسے عمرہ کرنے تک بھی لے گیا، امین صاحب آگے جا کے شجاع کے بارے میں کہتے ہیں کہ میں نے اُسے متعدد بار شادی کرنے کے بارے میں اصرار کیا تھا، تا کہ وہ وہاں کرے اور میں ہر فرض سے سبکدوش ہو جاؤں، مگر اُس کے دل میں اور ہی خیالات تھے حتیٰ کہ اُس کی والدہ اور ہمشیرہ نے بھی عمل کرنے کے لئے کہا تھا مگر شجاع خاموش تھا، اُس کا جواب اکثر غیر مبہم ہوا کرتا تھا، کیونکہ اُس کے دِل میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے ذریعے سادہ پُر وقار نیز شریعت اور سنت کے مطابق شادی کرنے کا ارادہ تھا، اُس کے دِل میں اِسطرح کے جذبات تھے کہ آج کل جو ہمارے معاشرے میں شادی کے سلسلے میں بہت ہی غلط رسومات ہیں، اُس کا توڑ کرنے میں نوجوانوں کے دلوں میں اِن شیطانی کاموں کو اُتار پھینکنے کیلئے تیار کرنے کی سر توڑ کوشش کرنے میں جٹ جائیں، اِس ضمن میں وہ زبردست سنجیدہ ہے، اُسکے دِل میں اِس طرح کا زبردست فقدان ہے، سادہ اور باوقار شادی سرانجام دینے سے کافی بچت ہوگی، مگر شریعت کی قدر ہوگی، شریعت کا بول بالا ہوگا، شریعت اُجاگر ہوگی، نوجوان کے دل میں شریعت منور ہوگی، اُن کا ذوق و شوق اُبھرے گا، شجاع کا کہنا ہے کہ عجب نہیں، نوجوان اِس طرف راغب ہونگے کیونکہ اِس میں نہ جہیز کی لعنت ہوگی نہ لڑکی والوں سے کسی چیز کا مطالبہ ہوگا، اور نہ ہی لڑکے والوں کی کوئی فرمائش ہوگی، اِسی طرح دیگر شیطانی کام قطعاً نہ ہونگے، مزید کہ نہ گانا بجانے والے آئینگے، نہ ڈیکوریشن نہ ویڈیو فلمیں وغیرہ۔ اِس طرح نہ اسراف ہوں گے اور نہ ہی دوسرے بُرے کام! جن پر واقعی ہزاروں کا خرچہ ہوتا ہے، آگے شجاع کا کہنا ہے کہ دولہا دُلہن کو ازدواجی زندگی کے احکام، دینی تربیت کی تعلیم کی طرف اِس کے رموزات سے آگاہ کیا جاتا ہے اور ان جیسے مسائل کو بروئے کار لانے کی ترغیب دی جاتی ہے، نکاح کے بارے میں مہر کی رقم کے بارے میں۔ اِسکی وصولیاں کے بارے میں تفصیلاً بتایا جاتا ہے، مجلس نکاح کے آداب اور اِس کے انعقاد کے بارے میں روشناس کیا جاتا ہے، مہر کی رقم موقع کی ادائیگی و دیگر آداب سکھائے جاتے ہیں جو کہ اسلامی شایاں شان کے عین مطابق ہوتے ہیں، اِس کیساتھ ساتھ شریعت اور سنت کے مطابق ولیمہ انجام دینے کے بارے میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے مسنون طریقہ عمل کو صحیح اور بہترین انداز میں اُجاگر کر کے سمجھایا جاتا ہے، اِس کے علاوہ اُن کے سامنے کوئی اور بھی سوال ہوگا، اُس کے جواب سے مطمئن کیا جاتا ہے، یہ تھے میرے محترم محمد امین بستل کے اپنے لخت جگر شجاع امین کے بارے میں وہ تاثرات جو امین صاحب کو بسا اوقات شجاع سے معلوم ہوئے تھے، اور جس پر واقعی امین صاحب مسرور ہیں، شادمان ہیں اور یہاں صحیح معنوں میں امین صاحب کا سر اُونچا ہے، امین صاحب نے اِس بات کا عندیہ دیا کہ شجاع کی نکاح خوانی شہر خاص کے نواکدل خانقاہ سوختہ مسجد شریف میں بالکل سادہ اور مسنون طریقے سے پُر وقار مجلس میں ہو رہی ہے انشاءاللہ۔ اور یہ ۹/ اکتوبر ۲۰۰۹ء بروز جمعۃ المبارک کا دن ہوگا، اور اِس کے اگلے روز [illegible] اکتوبر کو اُن کے یہاں ولیمے کی دعوت ہوگی جو صحیح معنوں میں اسراف کے بغیر ہوگی۔

ہماری دُعا ہے کہ دونوں گھرانوں میں یہ پُر وقار شادی حقیقی خوشیاں لائے، شادمانی لائے۔ آمین اور دونوں بچوں کی کامیاب اور خوشحال ازدواجی زندگی کیلئے ہمیشہ دُعا گو ہونگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا کہ سرائے کا اپنا نام ہے، آج یہ ایک فعال ادارہ بن چکا ہے اور جب سے اِس کی شروعات ہوئی ہے تب سے ہی لاتعداد ایسی سادہ، پُر وقار، برکتوں والی بغیر کسی اسراف کے شادیاں انجام پا چکی ہیں، بلکہ اب یہ تو اِن میں دن بدن پھیلاؤ آچکا ہے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اِس کی طرف مائل ہو رہے ہیں، چونکہ یہاں اصلاحی پروگرام کے تحت آسان، نکاح بالکل سیدھی سادھی شادیاں یعنی برکتوں والی نیز نہایت ہی سادگی کیساتھ انجام دی جاتی ہیں، اِس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہاں بے لوث علماء، ذی عزت فضلاء، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سے وابستہ ہیں، بالخصوص یہاں محترم فیاض احمد زرو کا نام ہی کافی ہے، جس کی حقیقی معنوں میں کاوشوں سے یہ ادارہ رواں دواں ہے، فیاض صاحب جو اپنی نہایت ہی شریف النفسی کی وجہ سے وادی بھر میں ایک نام رکھتے ہیں، رب کائنات نے انہیں ایک بصیرت عطا کی ہے، انہیں اِس طرح کی سادہ اور پُر وقار شادیاں انجام دینے کی بلند بالا توفیق بخشی ہے، اِن ہی کی وجہ سے اِس اصلاحی ادارے کا فیض ساری ریاست میں عام ہوا ہے، اوروں کے صاحب دِل اور صاحب اولاد یقیناً مستفید ہو رہے ہیں اور روز بروز نوجوانان اِس کی طرف مائل ہو رہے ہیں، اسی طرح حال ہی میں بار ہمولہ میں بھی کچھ گھرانوں نے ہمسفر میریج کا کہ سرائے کے تحت اپنے اولادوں، عزیزان کی سادہ اور پُر وقار شادیاں انجام دیں، وہ نہایت ہی مسرور اور مطمئن ہوئے کیونکہ اِس میں نہ جہیز کی لین دین نہ حاضری کا کوئی اسراف اور نہ ہی شیطانی کاموں کی کوئی گنجائش ہے البتہ شریعت اور سنت نبوی صلعم کے تحت ولیمہ سرانجام دیا جا سکتا ہے جو کہ مسنون ہے، ہماری دُعا ہے کہ وادی بھر کے لوگ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا کہ سرائے سے استفادہ کر کے اپنی اولادوں کی شادیاں، بالکل سہل اور آسان اور سنت کے مسنون طریقے سے سرانجام دینے میں آگے آئیں بلکہ اپنے حق ہمسایوں نیز دیگر رشتہ داروں، دوستوں، عزیزوں کو بھی ایسی شادیاں سرانجام دینے پر راغب کریں کیونکہ اِس میں یقیناً دین کی دُنیا کی بھلائی ہے کیونکہ حضور صلعم کا بھی فرمان ہے کہ نکاح کو آسان بنائیں۔

حال ہی میں سونہ وار کے ایک انجینئر صاحب اور سوپور کے ایک ڈاکٹر صاحب کے نکاح بھی اصلاحی پروگرام کے تحت سادہ اور پُر وقار نیز احسن طریقہ سے انجام پا گئے، اِن کا کہنا ہے کہ بُری رسومات، ناجائز لین دین، فضول خرچی نیز دیگر دکھاوے سے بچ کر سرخرو ہوئے اور اطمینان قلب حاصل ہوا۔

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا مقبول پروگرام "آلو" ریڈیو کشمیر سے کچھ عرصہ سے جاری و ساری تھا، ہمارے ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر سے التجا ہے کہ اِس پروگرام کو چالو کریں، نیز اِسے پھر سے نشر کرنے کے اقدامات کئے جائیں، چونکہ آج کل شادیوں کا سیزن ہے عجب نہیں کہ لوگوں کے دلوں میں اِس طرح کا رجحان بڑھے اور وہ جوق در جوق ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا کہ سرائے کیساتھ رجوع کریں تا کہ شیطان جو سروں پر سوار ہے ذلیل و خوار ہو جائے۔

**09 OCT 2009 AL-SAFA**

# جوتا چھپانے کی رسم انجام دینے کے دوران دولہا سمیت چار افراد زخمی دلہن بے ہوش دونوں خاندان کے اکبر پشیمان ہمسفر کے دفتر پر آکر واقع سنا کر ایسی شادی سے توبہ

غیر شرعی حرکات اور بری رسومات کے ساتھ شادی انجام دینے کا خراب نتیجہ اگر چہ شادی ہونے کے کچھ بعد ضروری سامنے آتا ہے مگر کبھی کبھار ایسی شادیوں میں ہونے والی بیہودہ حرکتوں اور اسراف کے برے نتائج فی الفور سامنے آتے ہیں ایسی ہی ایک شادی جو رواں ہفتہ کے دوران اسراف فضول خرچی دکھاوا اور بھر پور بے ہودگی کے ساتھ سرینگر میں ایک جگہ انجام دی گئی اس کے تیسرے روز پھر سال کے موقع پر جب دولہا کے سسرال والوں نے دولہا کا جوتا چھپانے کی رسم میں دولہا سے تیس ہزار روپے کا تقاضا کیا اور دولہا نے اپنا جوتا واپس وصول کرنے کیلئے فقط دس ہزار روپے ادا کئے مگر دس ہزار روپے کی رقم ادا کرنے کے باوجود جوتا واپس نہیں کیا گیا تو مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوگئی اور پھر گالی گلوچ اور پھر ایک دوسرے پر ہاتھ بھی اُٹھے اس واقع کی تفصیل دونوں کاندان کے بڑوں نے کل بدھوار ۷ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے مرکزی دفتر پر ایک وفد کی صورت میں آکر جناب چیرمین صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو سنادی وفد نے بتایا کہ دس ہزار روپے نقد ادا کرنے کے باوجود جب دلہن کی بہنوں اور باقی رشتہ داروں نے دولہا کا جوتا واپس نہیں کیا بلکہ وہ برابر اصرار کرتے رہے کہ دولہے کے جوتے کی واپسی تیس ہزار روپے کی عوض میں ہی ہوگی تو پھر ایسی تلخ کامی ہوئی جو آخر کار ایسی لڑائی میں تبدیل ہوگئی کہ دولہا اُس کا ایک بھائی اور دلہن کے دو بھائی ایسے زخمی ہو گئے کہ چاروں کو گہرے زخم آئے اور پھر اسی وقت انہیں مرہم پٹی کرانے کیلئے ان کو سرجن کے پاس لے جانا پڑا۔ جبکہ واقع دیکھ کر دولہن بے ہوش ہوگئی جس سے بعد میں ایک خصوصی مداوا کے ذریعے واپس ہوش میں لایا گیا۔ وفد نے انتہائی ندامت اور پشیمانی کی حالت میں ہمسفر کے چیرمین صاحب کو بتایا کہ کاش انہوں نے بھی سادگی کے ساتھ شادی انجام دی ہوتی۔ آج انہیں یہ بے عزتی اور پشیمانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ وفد نے اشک بار آنکھون سے توبہ کی اور آئندہ شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے کا عہد کیا۔

جنرل سکریٹری ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

کاک سرائے سرینگر۔ 1196

AL-Safa (9-10-09)

**09 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

Srinagar Times (09-10-09)

# دولہا کا جوتا چھپانے کی وجہ سے چار افراد زخمی، دلہن بے ہوش

## دونوں خاندانوں کے بزرگ پشیمان، ہمسفر کے دفتر پر آکر واقع سنا کر ایسی شادی سے توبہ کی

سرینگر/ سرینگر میں ایک شادی جورواں ہفتہ کے دوران اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور بھرپور بے ہودگی کے ساتھ انجام دی گئی، اس کے تیسرے روز پھر سال کے موقع پر جب دولہا کے سسرال والوں نے دولہا کا جوتا چھپا کر دولہا سے تیس ہزار روپے کا تقاضا کیا اور دولہا نے دس ہزار روپے ادا کئے مگر پھر بھی جوتا واپس نہیں کیا گیا جس پر مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی نوبت گالی گلوچ پر پہنچی۔ اس واقع کی تفصیل دونوں خاندان کے بڑوں نے 17 اکتوبر 2009ء کو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے مرکزی دفتر پر ایک وفد کی صورت میں آکر چیرمین فیاض احمد زرو کو سنادی، وفد نے بتایا کہ دس ہزار روپے نقد ادا کرنے کے باوجود جب دلہن کی بہنوں اور باقی رشتہ داروں نے دولہا کا جوتا واپس نہیں کیا بلکہ وہ جوتے کی واپسی کے لئے تیس ہزار روپے مانگ رہے تھے اور تلخ کلامی کے نتیجے میں دولہا، اس کا ایک بھائی اور دلہن کے دو بھائی شدید زخمی ہوگئے۔ جبکہ یہ واقع دیکھ کر دلہن بے ہوش ہوگئی۔ وفد نے انتہائی ندامت اور پشیمانی کی حالت میں ہمسفر کے چیرمین کو بتایا کہ اگر سادگی کے ساتھ شادی انجام دی گئی ہوتی تو بے عزتی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ وفد نے کہا کہ ہمارے گھروں کے اندر شادی کے دنوں میں جو جوان لڑکے اور لڑکیاں جمع ہو جاتی ہیں ان میں دینی اور اخلاقی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ ہمسفر کے چیرمین نے وفد کو بتایا کہ ان کی شادی میں جو غیر شرعی حرکات ہوئی ہیں ان کی نحوست کی وجہ سے یہ مکروہ واقع پیش آیا ہے، آخرت کے دردناک عذاب سے بچنے کے لئے ایسی بری حرکتوں سے توبہ کرنا لازمی ہے۔ وفد نے توبہ کی، اور آئندہ شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے کا عہد کیا۔

**09 OCT 2009 AFTAB**

Aftab (9-10-09)

# جوتا چھپانے کی رسم انجام دینے کے دوران دولہا سمیت چار افراد زخمی، دلہن بے ہوش

## دونوں خاندانوں کے بزرگ پشیمان، بیہودہ حرکتوں اور اسراف کے نتائج فوری طور سامنے آنے لگے

سرینگر / سٹاف رپورٹر / غیر شرعی حرکات اور بری رسومات کے ساتھ شادی انجام دینے کا خراب نتیجہ اگرچہ شادی ہونے کے کچھ عرصہ بعد ضرور سامنے آتا ہے، مگر کبھی کبھار ایسی شادیوں میں ہونے والی بیہودہ حرکتوں اور اسراف کے برے نتائج فی الفور سامنے آتے ہیں، ایسی ہی ایک شادی جوروال ہفتہ کے دوران اسراف، فضول خرچی، دکھاوا، اور بھرپور بے ہودگی کے ساتھ سرینگر میں ایک جگہ انجام دی گئی، اس کے تیسرے روز پھر، سال کے موقع پر جب دولہا کے سسرال والوں نے دولہا کا جوتا چھپانے کی رسم میں دولہا سے تیس ہزار روپے کا تقاضا کیا اور دولہا نے اپنا جوتا واپس وصول کرنے کیلئے فقط دس ہزار روپے ادا کئے، مگر دس ہزار روپے کی رقم ادا کرنے کے باوجود جوتا واپس نہیں کیا گیا تو مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوگئی اور پھر گالی گلوچ اور پھر ایک دوسرے پر ہاتھ بھی اٹھے، اس واقع کی تفصیل دونوں خاندان کے بزرگوں نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا کسرائے سرینگر کے مرکزی دفتر پر ایک وفد کی صورت میں آکر چیرمین فیاض احمد زرو کو سنادی، وفد نے بتایا کہ دس ہزار روپے نقد ادا کرنے کے باوجود دلہن کی بہنوں اور باقی رشتہ داروں / جاری صفحہ نمبر ۱۱ پر

نے دولہا کا جوتا واپس نہیں کیا بلکہ وہ برابر اصرار کرتے رہے کہ دولہے کے جوتے کی واپسی تیس ہزار روپے کے عوض میں ہی ہوگی، تو پھر ایسی تلخ کلامی ہوئی جو آخر کار ایسی لڑائی میں تبدیل ہوگئی کہ دولہا، اُس کا ایک بھائی اور دلہن کے دو بھائی ایسے زخمی ہوگئے کہ چاروں کو گہرے زخم آئے اور پھر اسی وقت انہیں مرہم پٹی کرانے کیلئے ان کو سرجن کے پاس لے جانا پڑا، جبکہ یہ واقعے دیکھ کر دلہن بے ہوش ہوگئی، وفد نے انتہائی ندامت اور پشیمانی کی حالت میں ہمسفر کے چیرمین صاحب کو بتایا کہ کاش انہوں نے بھی سادگی کے ساتھ شادی انجام دی ہوتی، آج انہیں یہ بے عزتی اور پشیمانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا، وفد نے کہا کہ ہمارے گھروں کے اندر شادی کے دنوں میں جو جوان لڑکے اور لڑکیاں جمع ہوجاتی ہیں ان میں دینی اور اخلاقی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ خرابیاں ہورہی ہیں، اور حالات کنٹرول سے باہر ہوجاتے ہیں۔

**10 OCT 2009 RISING KASHMIR**

# HMB raises concern over extravagance in marriages

**Srinagar, Oct 09:** Hamsafar Marriage Bureau has expressed concern over the extravagance and non-religious practices continuing in the marriage functions. HMB Chairman Fayaz Ahmed Zaroo expressed concern over the growing waywardness of youngsters in marriages and also appealed masses to solemnize the marriages with austerity. According to a statement of HMB, "Two families recently solemnized a marriage. However, on the third day of marriage the families were on warpath when youngsters at bride's house demanded Rs 30000 from groom and refused to return his shoe. This led to verbal brawl between the guests and hosts. At least three persons were injured in the fight."

Rising Kashmir (10-10-09)

**11 OCT 2009 KASHMIR UZMA**

# ہمسفر میرج کونسلنگ کے زیر اہتمام شادی کی سادہ تقریب

سرینگر// ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے جاری کیے گئے ایک بیان کے مطابق سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کے تحت آبی گذر سرینگر کے شجاع امین کا نکاح مدثرہ دختر غلام احمد شاہ ساکنہ نواکدل کے ساتھ مہر فاطمی پر ہمسفر کے پروگرام کے تحت انجام پایا۔ نکاح کی یہ تقریب نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئی۔

Kashmir Uzma (11-10-09)

**11 OCT 2009 AL-SAFA**

# ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر آبی گذر کے شجار امین بستل نے سادہ شادہ انجام دی خانقاہ معلیٰ سختہ کی مسجد میں نکاح مجلس اور دودھ کی پیالی پر رخصتی

آسان نکاح اور سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمسفر میرتیج کونسلنگ کاک سرائے سرینگر نے کل ۹ا اکتوبر جمعۃ المبارک کو ایک اور سادہ شادی کا پروگرام عمل میں لایا گیا تفصیلات کے مطابق آبی گذر سرینگر کے جناب شجاع امین بستل ٹور اینڈ ٹراول ایجنسی کے مالک کا نکاح اور شادی محترمہ مدثرہ دختر غلام احمد شاہ ساکنہ خانقاہ سوختہ نواکدل سرینگر کے ساتھ مہر فاطمی پر ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہو گیا۔ نکاح مجلس خانقاہ سوختہ نواکدل کی مسجد شریف میں نماز جمعہ ادا کرنے کے فوراً بعد منعقد کی گئی جس میں تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی یہ نکاح محترم فیاج احمد زرو صاحب نے پڑھا۔ دولہن کے گھر پر دولہا اور اس کے چند ساتھوں کی خاطر تواضع دودھ کی ایک ایک پیالی اور پیسٹری کے ایک ایک دانے سے کی گئی اس کے فوراً بعد دولہن اپنے دولہا کے ساتھ اپنا سسرال آبی گذر روانہ ہوئی۔

جاری کردہ جنرل سیکریٹری لطیف احمد وانی
ہمسفر کونسلنگ سیل کاک سرائے

AL-safa (11-10-09)

**12 OCT 2009 AL-SAFA**

# ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

## ایک دن میں آٹھ سادہ شادیوں کا انعقاد جہیز نہیں، بارات نہیں، اسراف نہیں، تبذیر نہیں، نام ونمود کا نشان نہیں

شادیوں کے موسم میں ایک طرف سے فضول خرچی بری رسومات بیہودگی اور دیگر شرعی حرکات سے بھرپور شادیاں کشمیر میں انجام دی جارہی ہیں مگر دوسری طرف سے اسی شادی کے موسم میں خدائے پاک کے کئی بندے اور بندیاں اپنے اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں اس سلسلے مین لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے دفتر کاک سرائے سرینگر پرآ رہے ہیں اور اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کرانے کیلئے رجسٹریشن کے دفتر لوازمات پورے کررہے ہیں ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت کل اتوار ۱۱، اکتوبر کو آٹھ مسنون نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ ان شادیون کے نکاح شرعی اعلان وتشہیر کے ساتھ منعقد کیئے گئے مہر کے رقمیں و جنس موقع پر ہی سارے کی ساری ادا کی گئیں۔ نکاح مجالس کے حاضرین میں کھجور اور مٹھائی تقسیم کی گئیں ہر دولہے کے ساتھ چار چار آدمی تھے جن کی خاطر تواضع دولہنوں کے گھرون میں سادہ قہوے اور شرمال سے کی گئیں۔ پہلا نکاح اور شادی ڈاکٹر منظور احمد زینہ کوٹ کی کوثر جان زونی مر کے ساتھ دوسری نظیر احمد وانی ہاردن کی سکینہ بٹ نشاط کے ساتھ تیسری شکیل احمد خان لعل بازار کی رفعت بٹ صورہ کے ساتھ چوتھی اعجاز رسول شاہ پانپورہ کی بشری فاروق اندرابی کھریو کے ساتھ پانچویں محمد عرفان قریشی چھانہ پورہ کی حمیدہ صوفی حبہ کدل کے ساتھ چھٹی سہیل ریاج زینہ کدل کی حمیراء اشتیاق خانیار کے ساتھ ساتویں عبدالمتین بانڈے صورہ کی عاتکہ خورشید کلائی آلوچہ باغ کے ساتھ آٹھویں سید بشارت بابادرگاہ کی رمیصا رشید وانی نوہٹہ کے ساتھ انجام دی گئی۔

Al-Safa

جاری کردہ جنرل سکریٹری ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے

3022

(12-10-09)

**12 OCT 2009 RISING KASHMIR**

## ہمسفر میرج کونسلنگ سیل، کاک سرائے سرینگر

## موبائیل فون نمبر/ 9419439786

# آبی گذر کے شجاع امین بستل نے سادہ شادی انجام دی

# خانقاہ سوختہ کی مسجد میں نکاح مجلس اور دودھ کی پیالی پر رخصتی

سرینگر/آسان نکاح اور سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر نے ۹ اکتوبر جمعتہ المبارک کو ایک اور سادہ شادی کا پروگرام عمل میں لایا۔ تفصیلات کے مطابق آبی گذر سرینگر کے جناب شجاع امیدن بستل (ٹور اینڈ ٹراول ایجنسی کے مالک) کا نکاح اور شادی محترمہ مدثرہ دختر غلام احمد شاہ ساکنہ خانقاہ سوختہ نوا کدل سرینگر کے ساتھ مہر فاطمی پر ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہوگیا۔ نکاح مجلس خانقاہ سوختہ نوا کدل کی مسجد شریف میں نماز جمعہ ادا کرنے کے فوراً بعد منعقد کی گئی جس میں تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی۔ یہ نکاح محترم فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھایا۔ دولہا جو سفید شرعی اور نفیس لباس میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نکاح مجلس میں موجود تھا نے مہر کی پوری رقم نکاح مجلس میں ہی لڑکی کے وکیل نکاح جناب غلام رسول شاہ کے حوالہ کردی۔ اور ساتھ ہی لڑکے کے والد جناب محمد امین بستل صاحب نے اپنی طرف سے چند قیمتی تحائف بغیر کسی مطالبہ کے اپنی بہو کو عطا کردئے۔ نکاح ہونے کے بعد نکاح حاضرین مجلس میں مٹھائی اور چھوہارے تقسیم کئے گئے اور قہوہ اور شیرمال سے خاطر تواضع کی گئی۔ بعد میں دولہا اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ دولہن کے گھر کی طرف چلنے لگا تو محلے والے جوق در جوق اپنے گھروں سے نکل آئے اور ایسے دولہا کو مبارکباد دینے لگے جس دولہے کے ساتھ نہ کوئی بارات تھی نہ ناچ نغمہ تھا، نہ ویڈیو گرافی تھی، نہ کوئی ڈیکوریشن تھا، نہ آتش بازی تھی اور نہ لڑکی والوں کیلئے کوئی پریشانی تھی۔ دولہن کے گھر پر دولہا اور اسکے چند ساتھیوں کی خاطر تواضع دودھ کی ایک ایک پیالی اور پیسٹری کے ایک ایک دانے سے کی گئی اس کے فوراً بعد دولہن اپنے دولہا کے ساتھ اپنا سسرال آبی گذر روانہ ہوگئی۔

(Rising Kashmir)
(12-10-09)

**جادی کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد وانی)**

**ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر**

**13 OCT 2009 RISING KASHMIR**

RisingKashmir
Srinagar, Tuesday 13 October 2009

## ہمسفر میرج کونسلنگ سیل' کاک سرائے سرینگر

# ہمسفر میرج سیل کیطرف سے ایک دن میں ۸ سادہ شادیوں کا انعقاد

## جہیز نہیں، بارات نہیں، اسراف نہیں، تبذیر نہیں، نام ونمود کا نشان نہیں

سرینگر/شادیوں کے موسم میں ایک طرف سے فضول خرچی، بری رسومات، بیہودگی اور دیگر غیر شرعی حرکات سے بھرپور شادیاں کشمیر میں انجام دی جا رہی ہیں، مگر دوسری طرف سے اسی شادی کے موسم میں خدائے پاک کے کئی نیک بندے اور بندیاں اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہمسفر میرج کونسلنگ کاک سرائے سرینگر پر آرہے ہیں اور اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کرانے کیلئے رجسٹریشن کے دفتری لوازمات پورے کر رہے ہیں۔ ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت کل اتوار ۱۱ اکتوبر کو ۸ مسنون نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ ان شادیوں کے نکاح شرعی اعلان وتشہیر کے ساتھ منعقد کئے گئے۔ مہر کی رقمیں نقد وجنس موقع پر ہی ساری کی ساری ادا کی گئی۔ نکاح مجالس کے حاضرین میں کھجور اور مٹھایاں تقسیم کی گئیں۔ ہر دولہے کے ساتھ چار چار آدمی تھے جن کی خاطر تواضع دولہنوں کے گھروں میں سادہ قہوے اور شیرمال سے کی گئی۔ دولہا اور دلہنوں کے سرپرستوں اور رشتہ داروں نے ہمسفر کے پروگرام کے ساتھ تعاون کرکے ہر بُری رسم، فضول خرچی، ناجائز لین دین اور دکھاوے سے مکمل پرہیز کیا۔ پہلا نکاح اور شادی ڈاکٹر منظور احمد (زینہ کوٹ) کی کوثر جان (زونی مر) کے ساتھ، دوسری نذیر احمد وانی (ہارون) کی سکینہ بٹ (نشاط) کے ساتھ، تیسری شکیل احمد خان (لعل بازار) کی رفعت شفیع بٹ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی اعجاز رسول شاہ (پانپور) کی بشریٰ فاروق اندرابی (کھریو) کے ساتھ، پانچویں محمد عرفان قریشی (چھانہ پورہ) کی حمیدہ صوفی (حبہ کدل) کے ساتھ، چھٹی سہیل ریاض (زینہ کدل) کی حمیراء اشتیاق (خانیار) کے ساتھ، ساتویں عبدالمتین بانڈے (صورہ) کی عاتکہ خورشید کلائی (آلوچہ باغ) کے ساتھ اور ۸ ویں سید بشارت بابا (درگاہ) کی رمیصا رشید درانی (نوہٹہ) کے ساتھ انجام دی گئی۔

جاری کردہ: **جنرل سیکریٹری**
ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

**13 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

SRINAGAR TIMES
13-October-2009

# ہمسفر میرج سیل کی طرف سے ایک دن میں آٹھ سادہ شادیوں کا انعقاد

## جہیز نہیں، بارات نہیں، اسراف نہیں، تبذیر نہیں، نام ونمود کا نشان نہیں

سرینگر/شادیاں، فضول خرچی، بری رسومات، بیہودگی اور دیگر غیر شرعی حرکات کے تحت انجام دی جا رہی ہیں، مگر دوسری کئی نیک بندے اور بندیاں اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر آرہے ہیں اور اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کرانے کیلئے رجسٹریشن کے دفتری لوازمات پورے کر رہے ہیں۔ ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت کل اتوار 11 اکتوبر کو آٹھ مسنون نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گیں۔ ان شادیوں کے نکاح شرعی اعلان وتشہیر کے ساتھ منعقد کئے گئے۔ مہر کی رقمیں نقد وجنس موقع پر ہی ساری کی ساری ادا کی گئیں۔ نکاح مجالس کے حاضرین میں کھجور اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ ہر دولہے کے ساتھ چار چار آدمی تھے جن کی حاضر تواضع دولہنوں کے گھروں میں سادہ قہوے اور شیر مال سے کی گئی۔ دولہے اور دلہنوں کے سرپرستوں اور رشتہ داروں نے ہمسفر کے پروگرام کے ساتھ تعاون کر کے ہر بری رسم، فضول خرچی، ناجائز لین دین اور دکھاوے سے مکمل پرہیز کیا۔ پہلا نکاح اور شادی ڈاکٹر منظور احمد (زینہ کوٹ) کی کوثر جان (زونی مر) کے ساتھ، دوسری نظیر احمد وانی (ہارون) کی سکینہ بٹ (نشاط) کے ساتھ تیسری شکیل احمد خان (لعل بازار) کی رفعت شفیع بٹ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی اعجاز رسول شاہ (پانپور) کی بشری فاروق اندرابی (کھریو) کے ساتھ، پانچویں محمد عرفان قریشی (چھانہ پورہ) کی حمید صوفی (حبہ کدل) کے ساتھ، چھٹی سہیل ریاض (زینہ کدل) کی حمیراء اشتیاق (خانیار) کے ساتھ، ساتویں عبدالمتین بانڈے (صورہ) کی عاتکہ خورشید کلائی (آلوچہ باغ) کے ساتھ اور آٹھویں سید بشارت بابا (درگاہ) کی رمیصا رشید درانی (نوہٹہ) کے ساتھ انجام دی گئی۔

# 15 OCT 2009 AFTAB

# سادہ اور پُروقار شادیوں کی تعداد میں اضافہ

## ہمسفر میرج کونسلنگ کی کاوشوں کا نتیجہ

Aftab (15-10-09)

افسوس! کشمیری قوم شادی بیاہ کے معاملوں میں کس قدر خرافات میں کھوگئی ہے۔کس کس طرح کے بدعات اور بُری رسومات شادیوں میں عام کی جارہی ہیں،نکاح اور شادی کا جو مقدس بندھن نہایت ہی آسان اور سہل معاملہ ہے آنج اُس کوانجام دینا پہاڑ سر پر اُٹھانے کے برابر بن گیا ہے،آج اس کو اتنا پیچیدہ بنایا گیا ہے کہ تصّور میں لاکر رونگھٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ معاشرہ میں جو بگاڑ آیا ہے اس کی ایک وجہ دولت کو حرام ذرائع سے جمع کرنا،اور پھر اس کو شادیوں میں اُڑانا بھی ہے۔شادی بیاہ اب مکمل طور تجارت کی شکل اختیار کرچکی ہے۔جس کو انجام دینے کے دوران تمام شیطانی کام بروئے کار لائے جاتے ہیں، بڑے پیمانے پر جہیز کا لین دین ہورہا ہے،نمود و نمائش اور اسراف عروج پر ہے۔ یہ جو لوگ ۸/ سے ۱۰ / کوئنٹل گوشت شادیوں میں پکاتے ہیں،اور اس کام کو امیری خیال کرتے ہیں،پھر فضول خرچی اور دکھاوے میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنا چاہتے ہیں، انہیں نہ حلال وحرام کی تمیز رہتی ہے اور نہ دینی احکام کے وقار کا خیال رہتا ہے۔دین اسلام ہمیں سادگی،میانہ روی اور قناعت کی تعلیم دیتا ہے،لیکن اس کے برعکس دینی احکام کو بالائے طاق رکھکر شیطان کی پیروی کی جاتی ہے۔اور اس طرح ابلیس کے کام کو سجا سجا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اِس وقت ابلیس کئی روپوں میں ظاہر ہوکر اپنے کام پھیلانے میں دن رات مشغول ہے۔اپنی جہد مسلسل کی وجہ سے کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کررہا ہے۔ ابلیس کو معلوم ہے کہ اس کی فضولیات کو نیست نابود کرنے کی قوّت فقط اسلامی طرز کی شادیاں انجام دینے میں موجود ہیں،اس لئے وہ لوگوں کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ سنت کے مطابق سادہ شادی انجام دینا ممکن نہیں ہے بلکہ بہت ہی مشکل ہے۔جب کہ خدائے پاک کے اصل بندے اور بندیاں شیطان کے وسوسہ سے نہ گھبراتے ہیں اور نہ کم ہمت ہوتے ہیں،بلکہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کیساتھ بہت ہی عزم واستقلال کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔

پچھلے کئی برسوں سے وادی کشمیر کے کئی جید علمائے کرام اور مفتیان عظام نے شادی بیاہ میں بُری رسومات،ناجائز لین دین اور اسراف والے کام انجام دینے کی وجہ سے معاشرہ میں پیدا ہوئی ابتر صورتحال سے سمیناروں، مجلسوں، ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام اور لٹریچر کی وساطت سے روشناس کیا۔انہوں نے لوگوں کو تلقین کی کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دے کر اپنے معاشرے سے جرائم ختم کرنے میں اپنا تعاون پیش کریں،انہوں نے منگنی کی رسموں جیسے حاضری وغیرہ سے لیکر جوتا چھپانے کی بیہودہ رسم تک، نیز دولہن کی رخصتی میں پلوں پر گاڑی روک کر دُولہا دلہن سے ہزاروں روپے اینٹھنے تک جیسے حرام رسم تک بھرپور مذمت کی،اُنہوں نے ان باتوں پر زور دیا کہ شادی کا

**تحریر: عبدالمجید قریشی مہاراج بازار**

مقدس بندھن نہایت سادہ طریقے پر انجام دینا،جس میں شریعت اور سنّت کے مطابق شادی کے لوازمات پورے کئے جائیں کہ جس میں مہر کی رقم معتدل ہو جو موقعہ پر ہی ادا کی جائے،جس میں کسی طرح کی کوئی فرمائش نہ ہو،اور نہ لڑکی والوں پر کسی قسم کا بار ہو۔

اس ضمن میں نوجوانوں اور اُن کے والدین اور سرپرستوں کو اپیل کی گئی کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اس وجہ سے ملتوی نہ کریں،اور نہ بہت زیادہ بڑی عمر میں کریں،کہ شادی انجام دینے میں جو خرچہ رسومات انجام دینے پر آتا ہے وہ پہلے جمع کریں گے اور اس کے بعد شادی کی بات طے کریں گے۔بلکہ بری رسومات سے پاک صاف سادہ شادیاں انجام دینے میں بس لڑکے والوں کو مہر کی رقم اور لڑکی والوں کو قہوہ کی دو چار پیالیوں کا خرچہ کرنا ہے اور اس طرح کرنے سے بہت سارے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں ہوجائیں گی،پھر معاشرے سے بدکاریاں،اغواکاریاں اور خودکشیاں ختم ہوجائیں گی۔

ان علمائے کرام اور مفتیان عظام کی اپیلوں پر بہت سارے لوگوں نے عمل کرنے کے ارادے ظاہر کئے،اور کہنے لگے کہ جو شادیاں انہوں نے ماضی میں کی ہیں وہ غیر شرعی رسومات اور ناجائز لین دین کیساتھ کی ہیں،اب اگر وہ سنت کے مطابق سادہ شادیاں انجام دیں گے،تو اس کی راہبری اور راہ نمائی کون کرے گا۔اس سوال کا جواب فوراً ان ہی علمائے کرام نے عملی طور پر عوام کو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل واقع کاک سرائے سرینگر جیسے ادارہ کی شکل میں پیش کیا۔جہاں پر والدین اور لڑکے اور لڑکیوں کے سرپرستوں کو مسنون نکاح اور سادہ شادی انجام دینے کا پہلے پورا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ پھر اس پر عمل بھی کرائی جاتی ہے۔ہمسفر میرج سیل کے پروگرام میں مسجد شریف میں نکاح پڑھایا جاتا ہے،مہر کی رقم موقع پر ہی نقد ادا کی جاتی ہے، دولہن کی رخصتی میں دولہا اور اسکے چند ساتھیوں کو قہوے کی ایک پیالی اور ایک شیرمال سے خاطر تواضع کرا کے دولہا دلہن کو خوشی خوشی رخصت کراتے ہیں،ہمسفر کی شادیوں میں نہ کسی قسم کا ناجائز لین دین ہوتا ہے،نہ فضول خرچی،اور نہ ہی ڈیکوریشن، نہ اسراف،نہ آتش بازی اور نہ اور کوئی غیر شرعی رسم۔اس سال ہمسفر کے پروگرام کے تحت وادی کشمیر میں سادہ شادیاں کثیر تعداد میں انجام دی گئیں،اور اب لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے ہمسفر کے دفتر کی طرف رجوع کرنا شروع کردیا ہے۔اس طرح سے آہستہ آہستہ وادی کشمیر میں سادہ اور پُروقار شادیاں انجام دینے کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔آئے ہم سب مل کر اس اصلاحی ادارے یعنی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے عظیم اصلاح معاشرہ کے کام کو اپنا بھرپور تعاون پیش کریں۔تاکہ مہنگی شادیوں سے کشمیر میں پیدا شدہ بحران پر قابو پایا جاسکے۔

# 16 OCT 2009 GREATER KASHMIR

Greater Kashmir
Srinagar: October 16, 2009, Friday | 26 SHAWWAL 1430 AH

CITY

# Marriages with austerity

At a time when extravagance marks marriage celebrations, some families have started opting for the Nikah with simplicity and the trend has picked up over the years

MUAZZUM MUHAMMAD

**Srinagar, Oct 15:** The other day there was an unusual buzz at Jamia Masjid Barzulla on the City suburb. Some people walked into the Masjid not for any congregational prayers but to solemnize marriage of a chemical engineer working in the middle-east. The engineer hailing from affluent family in Buch Pora tied the nuptial know with daughter of a retired bureaucrat.

In a similar case, friends of Tanveer Ahmed who runs a Islamic organization SOQTE in Shahr-e-Khaas were surprised on receiving an SMS invite from him to attend his Nikah at a local Masjid, the very next day.

Episodes like these have started to pick up in the summer capital. At a time when people spend lakhs of rupees to celebrate marriages, many a family opt for simple Nikah ceremony that to at Masjids.

Observers said there seems a perceptible change in the mindsets of the people. Many religious and social organizations have been stressing for simple marriages. And the trend has picked up.

Fayaz Ahmad Zaroo, Chairman Humsafar Marriage Bureau finds considerable change since his bureau started working in July 2005.

"During the first six months, 20 austere marriages were solemnized. The following years saw increasing trend of these marriages," he added.

80 marriages were performed in 2006 alone. Now more and more people want to perform marriages in simple way, he added.

"In 2007, 160 marriages were solemnized with simplicity. It further increased in the year 2008 with 200 such ceremonies being held," he added.

This year till October, 140 marriages were solemnized, he said.

Fayaz related the change with the influence of religious sermons and media exposure, alike.

He added that not "only poor people actively support this system but also affluent class is also interested in this initiative."

As about the Barzulla Masjid function, it was Peerzada Idrees of Buchpora tying the knot with daughter of Habib-ur-Rehman Banday retired Managing Director CONFED and granddaughter of Dr Ghulam Ahmad Banday, a Padamshree winner.

There was no beeline of guests. Mere five persons from the bridegroom's family including Idrees appeared before the Imam who pronounced the Khutba-e-Nikah.

Idrees who works in Saudi Arabia said: "Our society is awash with myriad of evils, to restrict them austerity is need of the hour. Though an individual can't change the system, yet I changed myself and Insha-Allah our society will change."

He said he succeed to motivate everybody at home for the function in an Islamic way.

His family said a limited number of friends have been invited for Walima.

Driven by the new trend, many like Javed Ahmed of Maharaja Bazar plan to get married in a simple way.

"We've had enough of extravagance. Why not to spare the money spend on Wazwan and other pomp and show for future?" Javed argued.

Javed said his family plans to gift him the money they would have to spend on extravagance.

"This will help me doubly. I will perform marriage in Islamic way and will have a good bank account," he added.

**18 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

Srinagar times (18-10-09) 4

# بچوں کی سادہ شادیاں انجام دینے میں خواتین سب سے بڑی رکاوٹ

## فضول خرچی ناجائز لین دین، گناہوں اور نقصانات باعث / ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

سرینگر / رشتہ نکاح کی بات والدین کی رضا مندی پر پیشہ ور درمیانہ دار کی وساطت سے پکی کرانے کے بعد سرینگر کا ایک جواں سال ڈاکٹر اور اس کی ہونے والی اہلیہ (ایک نوجوان لیڈی ڈاکٹر) اپنی شادی سنت کے مطابق اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دینا چاہتے ہیں۔ جس کے لئے ڈاکٹروں کی اس جوڑی کے دونوں والد بالکل تیار ہو گئے ہیں، مگر دونوں طرف کی گھر کی خواتین اپنی اولاد کی شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔ اس بات کا اظہار ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے دفتر پر آئے آج سنیچروار 17 اکتوبر کو ایک وفد نے کیا۔ وفد میں یہ ڈاکٹر لڑکا، اس کا والد اور چچا لڑکی کا والد اور اس کا ماموں شامل تھے۔ وفد نے ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو صاحب کو بتایا کہ انہوں نے اپنے گھر کی خواتین کو بہت حد تک سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ یہ شادی سادگی کے ساتھ کریں گے مگر ان کی خواتین کے خیال میں رسومات بد اور فضولیات کی اتنی اہمیت ہے کہ وہ مردوں کی کوئی اصلاحی بات سننے کو تیار ہی نہیں۔ جس کی وجہ سے مرد پریشان ہو گئے ہیں، اور اب وہ اس بارے میں ہمسفر کے زعماؤں سے اصلاحی مشورہ چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں اسلامک دعوت سینٹر کے شعبہ خواتین سے وابستہ دیندار اور پرہیز گار خواتین کا ایک وفد ڈاکٹروں کی جوڑی کے گھروں کو آج ہی روانہ کیا گیا جہاں پر انہوں نے ان خواتین کو شادیوں میں رسومات، دکھاوا، فضول خرچی اور ناجائز لین دین کے گناہ، پریشانیاں اور نقصانات، جبکہ سنت کے مطابق سادہ شادی انجام دینے کے دنیاوی اور اخروی فائدے اچھی طرح سے سمجھا دئے۔ جس پر دونوں گھروں کی خواتین کسی حد تک شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے پر تیار ہو گئیں۔ ہمسفر کے چیرمین نے خواتین کے نام ایک پیغام میں کہا کہ خواتین کی اصل عزت، راحت، اور ہمیشہ کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے ہر اس کام کا ساتھ دیں اور خوش دلی کے ساتھ مکمل تعاون پیش کریں جو کام شریعت میں جائز اور پسند کیا گیا ہو۔ وفد نے کہا کہ شادی کو سادگی کے ساتھ انجام دینا شریعت کا حکم ہے اور اس حکم کی مخالفت کرنا دنیا و آخرت کی تباہی کے برابر ہے۔

**20 OCT 2009 AFTAB**

# شہر سرینگر میں مزید چھ سادہ اور پُروقار شادیاں انجام دی گئیں

## مہر کی رقم نقد، نکاح مجالس میں کھجوریں تقسیم، قہوہ پینے کے بعد دلہنوں کی رخصتی

سرینگر/سٹاف رپورٹر/ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاح پروگرام کے تحت شہر سرینگر میں مزید چھ شادیاں سنت کے مطابق اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں، ان شادیوں کے نکاحوں میں مہر کی جو مقدار بے ہوئی وہ ساری کی ساری رقم نکاح مجالس میں ہی منکوحہ کے وکیلوں کو ادا کی گئی، نکاح مجالس میں شرکت کرنے والوں میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور اس کے بعد دولہے اپنے چار چار افراد کے ساتھ دلہنوں کے گھر گئے، جہاں ان کی خاطر تواضع سادہ قہوے کی ایک ایک پیالی اور ایک شیرمال سے کی گئی، اس کے بعد دلہنیں اپنے اپنے دولہاؤں کے ساتھ سسرال روانہ ہوگئیں، ان دولہاؤں اور دلہنوں کے سرپرستوں اور رشتہ داروں نے ہمسفر میریج سیل کے جنرل سیکرٹری لطیف احمد کو بتایا کہ سنت کے مطابق سادہ شادیاں انجام دینے سے ایک طرف ان کے وہ لاکھوں روپے بچت آگئے جو بارات کو وازوان کھلانے پر، شامیانہ کا کرایہ ادا/ جاری صفحہ نمبر ۷ پر

## شہر سرینگر میں

کرنے پر، ڈیکوریشن پر، ویڈیو گرافی پر، آتش بازی پر، ناچ نغموں پر، ناجائز لین دین پر اور بری رسومات پر ضائع کئے جاتے ہیں اور دوسری طرف شریعت کے احکام پامال نہیں ہوئے بلکہ ان کی قدر ہوئی جبکہ تیسری طرف ان لوگوں کے ٹوٹے ہوئے دلوں کی دعائیں حاصل ہوئیں جن کی بیٹیاں شادی کے لئے اس لئے تڑپ رہی ہیں کہ ان کے والدین کے پاس رسومات والی شادیوں میں رائج شدہ خرافات اور سماجی بدعات پورے کرنے کیلئے لاکھوں روپے نہیں ہیں، پہلی شادی فاروق احمد نجار (عیدگاہ) کی ریحانہ وانی (چھانہ پورہ) کے ساتھ، دوسری سجاد احمد وانی (زینہ کوٹ) کی صفیہ جان (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری نذیر احمد شاہ (حبہ کدل) کی صفورہ خان (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شبیر احمد شالہ (نٹی پورہ) کی رفیقہ بٹ (بٹہ وارہ) کے ساتھ، پانچویں نصیر احمد شیخ (زینہ کدل) کی حمیراء ریشی (فتحکدل) کے ساتھ اور چھٹی ڈاکٹر داؤد (لعل بازار) کی ڈاکٹر ثریا شیخ کے ساتھ انجام دی گئی۔

(Aftab
20-10-09)

**20 OCT 2009 AL-SAFA**

# اصلاحی پروگرام کے تحت مزید ۶ شادیاں سنت کے مطابق انجام دی گئیں

سرینگر/ ہمسفر سرینگر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت مزید ۶ شادیاں سنت کے مطابق اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ ان شادیوں کے نکاحوں میں مہر کی جو حقدار طے ہوئی، وہ ساری رقم نکاح مجالس میں ہی منکوحہ کے وکیلوں کو ادا کی گئی۔ نکاح مجالس میں شرکت کرنے والوں میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور اس کے بعد دولہے اپنے چار چار افراد کے ساتھ دولہنوں کے گھر گئے جہاں انکی خاطر تواضع سادہ قہوائے کی ایک ایک پیالی اور ایک شیرمال سے کی گئی۔ اس کے بعد دو بہنیں اپنے اپنے دولہاوں کے ساتھ سسرال روانہ ہو گئیں۔ ان دولہنوں کی سرپرستوں اور رشتہ داروں نے ہمسفر میرج سیل کے جنرل سیکرٹیری لطیف احمد کو بتایا کہ سنت کے مطابق سادہ شادیاں انجام دینے سے ایک طرف ان کے وہ لاکھوں روپے بچت آگئے جو بارات کو وازوان کھلانے پر شامیانہ کا کرایہ ادا کرنے پر ڈیکوریشن پر، ویڈیو گرافی پر۔ آتش بازی پر ناچ نغموں پر ناجائز لین دین پر اور بری رسومات ضائع کئے جاتے ہیں اور دوسری طرف شریعت کے احکام پامال نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کی قدر ہوئی جبکہ تیسری طرف ان لوگوں کے ٹوٹے ہوئے دلوں کی دعائیں حاصل ہوئی جن کی بیٹیاں شادی کے لئے تڑپ رہی ہیں ان کے والدین کے پاس رسومات والی شادیوں میں رائج شدہ خرامات اور سماجی بدعات پورے کرنے کے لئے لاکھوں روپے نہیں ہیں۔ پہلی شادی فاروق احمد نجار عیدگاہ کی ریحانہ وانی چھانہ پورہ کے ساتھ دوسری سجاد احمد وانی زینہ کوٹ کی صفیہ جان صفا کدل کے ساتھ، تیسری نذیر احمد شاہ حبہ کدل کی صفورہ خان صورہ کے ساتھ شبیر احمد شالہ ٹنگ پورہ کی رفیقہ بٹ بٹہ وارہ کے ساتھ نصیر احمد شیخ زینہ کدل کی حمیراء ریشی فتحکدل کے ساتھ اور ڈاکٹر داوود لعل بازار کی ڈاکٹر ثریا شیخ کے ساتھ انجام دی گئی۔

AL-Safa (20-10-09)

**20 OCT 2009 RISING KASHMIR**

# ہمسفر میرج کونسلنگ سیل، کاک سرائے سرینگر

## شہر سرینگر میں مزید چھ سادہ پروقار شادیاں انجام دی گئی

### مہر کی رقم نقد، نکاح مجالس میں کھجوریں تقسیم، قہوہ پینے کے بعد دولہنوں کی رخصتی

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت ۱۸/اکتوبر اتوار ۲۰۰۹ کو شہر سرینگر میں مزید چھ شادیاں سنت کے مطابق اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ ان شادیوں کے نکاحوں میں مہر کی جو مقدار طے ہوئی وہ ساری کی ساری رقم نکاح مجالس میں ہی منکوحہ کے دکیلوں کو ادا کی گئی۔ نکاح مجالس میں شرکت کرنے والوں میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور اس کے بعد دولہے چار چار افراد کے ساتھ دولہنوں کے گھر گئے جہاں ان کی خاطر تواضع سادہ قہوے کی ایک ایک پیالی اور ایک شیرمال سے کی گئی۔ اس کے بعد دولہنیں اپنے اپنے دولہاؤں کے ساتھ سسرال روانہ ہوگئیں۔ ان دولہاؤں اور دولہنوں کے سرپرستوں اور رشتہ داروں نے ہمسفر میرج سیل کے جنرل سیکریٹری جناب لطیف احمد صاحب کو بتایا کہ سنت کے مطابق سادہ شادیاں انجام دینے سے ایک طرف ان کے دو لاکھوں روپے بچت آگئے جو بارات کو وازوان کھلانے پر، شامیانہ کا کرایہ ادا کرنے پر، ڈیکوریشن پر، ویڈیوگرافی پر، آتش بازی پر، ناچ نغموں پر، ناجائز لین دین پر اور بری رسومات پر ضائع کئے جاتے ہیں اور دوسری طرف شریعت کے احکام پامال نہیں ہوئے بلکہ ان کی قدر ہوئی جبکہ تیسری طرف ان لوگوں کو ٹوٹے ہوئے دلوں کی دعائیں حاصل ہوئی جن کی بیٹیاں شادی کیلئے اس لئے تڑپ رہی ہیں کہ ان کے والدین کے پاس رسومات والی شادیوں میں رائج شدہ خرافات اور سماجی بدعات پورے کرنے کیلئے لاکھوں روپے نہیں ہیں۔ پہلی شادی فاروق احمد نجار (عیدگاہ) کی ریحانہ وانی (چھانہ پورہ) کے ساتھ، دوسری سجاد احمد وانی (زینہ کوٹ) کی صفیہ جان (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری نذیر احمد شاہ (حبہ کدل) کی صفورہ خان (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شبیر احمد شانہ (نئی پورہ) کی رقیہ بٹ (رٹھ وارہ) کے ساتھ، پانچویں نصیر احمد شیخ (زینہ کدل) کی حمیراء ریشی (فتح کدل) کے ساتھ اور چھٹی ڈاکٹر داؤد (لعل بازار) کی ڈاکٹر ثریہ شیخ کے ساتھ انجام دی گئی۔

(Rising Kashmir) (20-10-09)

**ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر**

**23 OCT 2009 MUBALLIG**

# جوتا چھپانے کی رسم انجام دینے کے دوران دولہا سمیت چار افراد زخمی، دلہن بے ہوش

سرینگر//غیر شرعی حرکات اور بُری رسومات کے ساتھ شادی انجام دینے کا خراب نتیجہ اگر چہ شادی ہونے کے کچھ عرصہ بعد ضرور سامنے آتا ہے مگر کبھی کبھار ایسی شادیوں میں ہونے والی بیہودہ حرکتوں اور اسراف کے بُرے نتائج فی الفور سامنے آتے ہیں۔ ایسی ہی ایک شادی جوروال ہفتہ کے دوران اِسراف، فضول خرچی، دِکھاوا اور بھرپور بے ہودگی کے ساتھ سرینگر میں ایک جگہ انجام دی گئی، اس کے تیسرے روز پھر ِسال کے موقع پر جب دولہا کے سسرال والوں نے دولہا کا جوتا چھپانے کی رسم میں دولہا سے تیس ہزار روپے (30,000) کا تقاضا کیا اور دولہا نے اپنا جوتا واپس وصول کرنے کیلئے فقط دس ہزار روپے ادا کئے، مگر دس ہزار روپے کی رقم ادا کرنے کے باد جود جوتا واپس نہیں کیا گیا تو مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوگئی اور پھر گالی گلوچ اور پھر ایک دوسرے پر ہاتھ بھی اُٹھے۔ اس واقع کی تفصیل دونوں خاندان کے بڑوں نے کل بدھوار 7، اکتوبر 2009ء کو مسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے مرکزی دفتر پر ایک وفد کی صورت میں آکر جناب چیرمین صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو سنادی۔ وفد نے بتایا کہ دس ہزار روپے نقد ادا کرنے کے باوجود جب دلہن کی بہنوں اور باقی رشتہ داروں نے دولہا کا جوتا واپس نہیں کیا بلکہ وہ برابر اصرار کرتے رہے کہ دولہے کے جوتے کی واپسی تیس ہزار روپے کی عوض میں ہی ہوگی تو پھر ایسی تلخ کلامی ہوئی جو آخر کار ایسی لڑائی میں تبدیل ہوگئی کہ دولہا، اُس کا ایک بھائی اور دلہن کے دو بھائی ایسے زخمی ہوگئے کہ چاروں کو گہرے زخم آئے، اور پھر اسی وقت انہیں مرہم پٹی کرانے کیلئے اُن کو سرجن کے پاس لے جانا پڑا۔ جبکہ یہ واقع دیکھ کر دلہن بے ہوش ہوگئی۔ جس سے بعد میں ایک خصوصی مداوا کے ذریعے واپس ہوش میں لایا گیا۔

MUBALLIG 23/10/2009

**23 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

# مسجد انجم میں نکاح مجلس کے دوران سادہ شادیاں انجام دینے پر زور دیا گیا

## مفتی نذیر قاسمی نے رسومات بد کو ختم کرنے کی صلاح دی، اسلام پر چلنے کی تلقین

سرینگر/19 اکتوبر کو نکاح مجلس مسجد انجم قمرواری سرینگر میں نماز عصر کے بعد منعقد ہوئی، جس میں ڈاکٹر دانش کا نکاح نقد مہر فاطمی پر نور محمد شیخ کی لڑکی کے ساتھ ہوا۔ اس میں شرکت کرنے سے ہمیں دین اور دنیا کا فائدہ حاصل ہوا۔ نکاح مجلس کا اہتمام ہمسفر میریج کونسنگ سیل کاک سرائے سرینگر نے کیا تھا۔ نکاح مجلس میں دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی اور شیخ الحدیث مفتی نذیر احمد قاسمی نے ایک ایسا اصلاحی اور علمی بیان فرمایا، جس سے ہماری، ہمارے دوستوں کی اور ہمارے والدین کی شادیاں انجام دینے کے بارے میں زبردست اصلاح ہوئی، پہلے ہمیں ناممکن لگتی تھی۔ مفتی صاحب نے جس طرح شادیوں میں فضول خرچی، غلط رسومات اور بڑے پیمانے پر وازوان کی تیاری لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں کافی بڑی عمر میں دیر سے کرنے سے ہونے والے بڑے گناہ، نقصانات اور خرابیوں کا تذکرہ کیا تو سن کر ہم لوگ سکتے میں آگئے کہ ہمارے کشمیر میں مہنگی اور بھاری شادیوں کی وجہ سے کیا کیا بڑی خرابیاں، جرائم اور شرمناک واقعات ہو رہے ہیں۔ مفتی صاحب نے حاضرین مجلس جن میں اکثر ڈاکٹر، انجینئر، سرکاری آفیسر اور بڑے تاجر شامل تھے کو بہت ہی ہمدردی اور شفقت سے سمجھایا کہ وہ اپنی بالغ اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں سادگی کے ساتھ کرنے کا پروگرام جلد از جلد بنائیں، اور اپنی ان اولاد کی تڑپتی جوانیوں پر رحم کھائیں، جن کے نکاح بری رسومات اور فضول خرچی کو انجام دینے کے انتظار میں رکے پڑے ہیں۔ مفتی صاحب نے جوان لڑکوں اور لڑکیوں کے کچھ ایسے واقعات سنائے جن کی شادیاں بہت زیادہ عمر ہونے تک بھی والدین انجام نہیں دے سکے، وہ واقعات سن کر حاضرین مجلس کے سر شرم اور افسوس کی وجہ سے جھک گئے اور آنکھوں میں آنسو آگئے۔ نکاح مجلس کے اختتام پر مسجد انجم کی پارک میں کئی ڈاکٹروں نے اور ہمارے ساتھ بنگلور میں کام کرنے والے دوستوں نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے فیاض احمد زرد صاحب کے ساتھ ملاقات کی اور ان سے کہا کہ وہ کل ہی ہمسفر کے دفتر پر آئیں گے اور اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کرانے کے لئے رجسٹریشن کریں گے۔ بیان کے مطابق جب دوسرے دن ہمسفر کے دفتر کاک سرائے پر گئے تو ہم نے وہاں پر بنگلور میں کام کرنے والے چند کشمیری کمپیوٹر ماہرین کو فارم حاصل کرتے ہوئے دیکھا، وہ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ بنگلور کے مسلمانوں کو یہ بات فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل جیسا شادیوں کے لئے اصلاحی ادارہ ابھی تک انڈیا کی کسی اور اسٹیٹ میں نہیں ہے۔ اور نہ ہی انٹرنیٹ پر ہمسفر میریج سیل جیسی کوئی اور آرگنائزیشن دستیاب ہے۔ اسلئے ہم کشمیریوں کو اس جیسی Fast Growing and Dynamic Organization ہونے پر فخر ہے جس پر ہم پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں، اور پھر اپنے ان علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جنہوں نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کو قائم کردیا ہے۔

Srinagar Times 23-10-09

# 23 OCT 2009 RISING KASHMIR

**مسجد انجم میں ہوئی نکاح مجلس سے ہمیں بہت فائدہ ہوا، والدین کی اصلاح ہوئی**

## مفتی صاحب کے اصلاحی بیان سے کئی ڈاکٹروں نے سادہ شادیاں انجام دینے کا عہد کیا

مورخہ ۱۹؍اکتوبر ۲۰۰۹ء کو جو نکاح مجلس مسجد انجم قمرواری سرینگر میں نماز عصر کے بعد منعقد ہوئی جس میں ڈاکٹر دانش صاحب کا نکاح مہر فاطمی پر جناب نور محمد شیخ صاحب کی لڑکی کے ساتھ کیا گیا۔ اس میں شرکت کرنے سے ہمیں بہت زیادہ نفع اور فائدہ دین کا بھی اور دنیا کا بھی حاصل ہوا۔ نکاح مجلس کا اہتمام ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی وساطت سے کیا گیا تھا۔ نکاح مجلس میں دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی اور شیخ الحدیث محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے ایک ایسا اصلاحی اور علمی بیان فرمایا، جس سے ہماری ہمارے دوستوں کی اور ہمارے والدین کی شادیوں میں فضول خرچی، غلط رسومات اور بڑے پیمانے پر وازران کی تیاری میں جو لڑکے اور لڑکیوں کی شادیاں کافی بڑی عمر میں اور دیر سے کی جاتی ہے اس سے ہونے والے بڑے گناہ، نقصانات اور خرابیوں کا تذکرہ کیا تو اسے سن کر ہم لوگ سکتے میں آگئے ہمارے کشمیر میں مہنگی اور بھاری شادیوں کی وجہ سے کیا کیا بڑی خرابیاں، جرائم اور شرمناک واقعات ہو رہے ہیں۔ محترم مفتی صاحب نے حاضرین مجلس، جن میں اکثر ڈاکٹر، انجینئر، سرکاری آفیسر اور بڑے تاجر شامل تھے کو بہت ہی ہمدردی اور شفقت سے سمجھایا کہ وہ اپنی بالغ اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں سادگی کے ساتھ کرنے کا پروگرام جلد از جلد بنائیں اور اپنی ان اولاد کی تڑپتی جوانیوں پر رحم کھائیں جن کے نکاح بری رسومات اور فضول خرچی کو انجام دینے کے انتظار میں رکے پڑے ہیں۔ محترم مفتی صاحب نے جوان لڑکوں اور لڑکیوں کے کچھ ایسے واقعات سنائے جن کی شادیاں بہت زیادہ عمر ہونے تک بھی والدین انجام نہیں دے سکے وہ واقعات سن کر حاضری مجلس کے سر شرم اور افسوس کی وجہ سے جھک گئے اور آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس نکاح مجلس کے اختتام پر مسجد انجم کی پارک میں کئی ڈاکٹروں نے اور ہمارے ساتھ بنگلور میں کام کرنے والے دوستوں نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے محترم فیاض احمد زرو صاحب کے ساتھ ملاقات کی اور ان سے کہا کہ وہ کل ہی ہمسفر کے دفتر پر آئیں گے اور اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کرانے کیلئے رجسٹریشن کرینگے۔ جب ہم دوسرے دن ہمسفر کے دفتر کاک سرائے پر گئے تو ہم نے وہاں پر بنگلور میں کام کرنے والے چند کشمیری کمپیوٹر ماہرین کو فارم حاصل کرتے ہوئے دیکھا وہ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ بنگلور کے مسلمانوں کو یہ بات فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جیسا شادیوں کیلئے اصلاحی ادارہ ابھی تک انڈیا کی کسی اور اسٹیٹ میں نہیں ہے۔ اور نہ ہی انٹر نیٹ پر ہمسفر میرج سیل جیسی کوئی اور آرگنائزیشن دستیاب ہے۔ اسلئے ہم کشمیری کو اس جیسی Fast Growing and Dynamic Organization ہونے پر فخر ہے جس پر ہم پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور پھر اپنے علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو قائم کر دیا ہے۔

از طرف: ڈاکٹر اقبال شاہ، اویس (IBM Banglore)، عمر رشید وانی اور ڈاکٹر جنید قریشی سرینگر

(Rising Kashmir) 23-10-09

**23 OCT 2009 KASHMIR UZMA**

(23-10-09)

02 The Daily Kashmir UZMA Srinagar

# سرینگر اور اسلام آباد میں نکاح خوانی کی سادہ تقاریب

سرینگر// ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر اور ہمسفر میرج کونسلنگ سیل ضلع اسلام آباد کی جانب سے سادہ شادیوں کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی وساطت سے پیر کو مسجد انجم قمرواری میں نکاح خوانی کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں ڈاکٹر دانش کا نکاح نقد مہر فاطمی پر نور محمد شیخ کی لڑکی کے ساتھ کیا گیا۔ مجلس نکاح کے شرکا نے کہا کہ انہیں بہت زیادہ نفع اور فائدہ دین کا بھی اور دنیا کا بھی حاصل ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے صدر مفتی، مفتی نذیر احمد قاسمی نے ایک ایسا اصلاحی اور علمی بیان فرمایا، جس سے ہماری، ہمارے دوستوں کی اور ہمارے والدین کی شادیاں انجام دینے کے بارے ایک ایسی زبردست اصلاح ہوئی، جو اصلاح ہونا اس سے پہلے ہمیں ناممکن لگتی تھی۔ ادھر اسلامک میرج کونسلنگ سیل ضلع اسلام آباد کے بیان کے مطابق مفتی مبارک احمد لون ولد علی محمد لون ساکن بوگام کولگام نے مسجد شریف پڈر پورہ شوپیاں میں آسیہ اختر دختر غلام حسن ریشی ساکن پڈر پورہ شوپیاں کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر نقدی پر نکاح انجام دیا۔ جس کے دوران شرکائے مجلس کی کھجور اور سادہ کشمیرہ قہوہ سے خاطر تواضع کی گئی جبکہ نکاح مولانا حمید اللہ لون نے پڑھائے۔

**28 OCT 2009 SRINAGAR TIMES**

SRINAGAR TIMES
28 OCTOBER 2009

# ہمسفر میرج سیل کی طرف سے مزید کئی سادہ شادیاں انجام دی گئیں

## شادی کی تقریب کے دوران راستہ بند کر کے لوگوں کو تکلیف پہنچانا گناہ کبیرہ ہے/زرو

سرینگر/آسان نکاح سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے 26 اکتوبر کو مزید پانچ شادیاں سنت کے مطابق سادگی اور نقد مہر کی ادائیگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ نکاح مجالس میں ادارہ کے چیرمین فیاض احمد زرو نے کہا کہ ایک طرف لوگ شادیوں میں خدائے پاک کی نافرمانی شادی پر اسراف، تبذیر، دکھاوا، ناچ نغمہ اور دیگر رسومات بد اپنے گھروں میں انجام دیکر کرتے ہیں اور دوسری طرف سے گانا گانے کی محفل کی آواز کو سارے محلے میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے پہنچانے، دولہا کی آمد پر پٹاخے سر کرنے اور ڈیکوریشن اور خیمہ سڑکوں پر کھڑا کرنے سے لوگوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے شیطانی کاموں سے خدا کے بندوں کو تکلیف پہنچانا شریعت میں حرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر شادیوں کے ناکام ہونے کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ شادیوں میں شریعت کے احکام پامال کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے نکاح خوان حضرات سے اپیل کی کہ وہ رسومات والی شادیوں کی نکاح مجالس میں لوگوں کو اس بات پر سختی کے ساتھ منع کریں کہ شادی کی رنگ رلیوں کے دوران محلے والوں اور لوگوں کو خوامخواہ ایذا اور تکلیف پہنچانے سے باز رہیں۔ پہلی شادی خورشید احمد آچھکوٹی (میدان پورہ باغ سندر پائین سرینگر) کی زبیدہ دختر غلام نبی آچھکوٹی (بازار بٹہ مالو) کے ساتھ، دوسری شادی سید وحید احمد اندرابی (نوگام) کی دلشادہ بیگ (گندر پورہ عیدگاہ) کے ساتھ تیسری شادی نثار احمد وانی (اسلام آباد) کی حنفیہ لون (کولگام) کے ساتھ، چوتھی شادی اشفاق احمد وار (بڈگام) کی جمیلہ صوفی (بڈگام) کے ساتھ اور پانچویں نعمان فاروق (گاندربل) کی ام کلثوم ڈگا (صورہ) کے ساتھ انجام دی گئی۔

**28 OCT 2009 AFTAB**

# میدان پورہ باغ سندر پائین کے خورشید احمد آتچھکوٹی کی سادہ شادی

## محلّہ والوں نے ان کو خراج تحسین پیش کیا اور دولہا دلہن کی کامیابی کی دعا کی

سرینگر/محلّہ میدان پورہ باغ سندر پائین چھتہ بل سرینگر کے باشندوں تنویر احمد شیخ، مدثر، غلام محمد، محمد یوسف، شوکت احمد، شائق احمد، محمد عمر، عکاشہ حقانی، طارق احمد اور نذیر احمد کے بیان کے مطابق خورشید احمد آتچھکوٹی ولد خضر محمد کا نکاح سنت کے مطابق اور شادی سادگی سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے پروگرام کے تحت اتوار 25 اکتوبر کو زبیدہ صاحبہ کے ساتھ انجام دی گئی۔ نکاح مجلس مسجد شریف میدان پورہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں اسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر فیاض احمد زرو نے ایک اصلاحی بیان دیا اور خورشید احمد کا نکاح پڑھایا۔ موقع پر ہی مہر کی ساری رقم ادا کی گئی حاضرین مجلس میں کھجوریں اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ شادی میں کوئی بھی غیر شرعی کام یا فضول لین دین نہ ہوا۔ محلے والوں کو اس شادی پر خوشی ہوئی اور ایسے دیندار نوجوان پر فخر ہوا۔ انہوں نے خورشید احمد آتچھکوٹی اور ان کے والد کو مبارک پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انکے محلے کے ہر صاحب اولاد کو اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

Aftab (28-10-09)

**29 OCT 2009 AL-SAFA**

Al-Safa (29-10-09)

# میدان پورہ باغ سندر پائین کے نوجوانوں نے سادہ شادی انجام دی

## جناب خورشید احمد پچھ کوٹی صاحب کی مسنون شادی مبارک ہو

ہمارے محلّہ میدان پورہ سندر پائین چھتہ بل سرینگر کے ایک دیندار نوجوان جناب خورشید احمد پچھ کوٹی صاحب ولد خضر محمد صاحبؒ کا نکاح سنت کے مطابق اور شادی نہایت ہی سادگی کے ساتھ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے پروگرام کے تحت اتوار ۲۵ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو محترمہ زبیدہ صاحبہ کے ساتھ انجام دی گئی۔ نکاح مجلس مسجد شریف میدان پورہ باغ سندر پائین میں نماز ظہر کے بعد منعقد ہوئی جس میں اسلامک دعوت سنٹر کے ڈائریکٹر فیاض احمد زرو صاحب نے اصلاحی بیان فرمایا اور پھر خورشید صاحب کا نکاح بھی پڑھایا۔ نکاح مجلس میں مقع پر ہی مہر کی ساری رقم ادا کی گئی اور پھر حاضرین مجلس میں کھجوریں اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس شادی میں کسی قسم کی کوئی بری رسم اور کوئی غیر شرعی حرکت نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی ناجائز لین دین ہوا۔ اور نہ بارات گئی۔ ہم محلے والوں کو اس بات پر بہت خوشی ہوئی کہ اتنی سادگی کے ساتھ یہ شادی انجام دی گئی۔

ہمیں ایسے دیندار نوجوان پر فخر ہے ہم اپنی طرف سے جناب خورشید احمد اچھکوٹی صاحب اور ان کے والد صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محلے کے ہر صاحب اولاد کو اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دینے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ازطرف: تنویر احمد شیخ، مدثر، غلام محمد، محمد یوسف، شوکت احمد، شائق احمد، محمد عمر، عکاشہ حقانی، طارق احمد اور نذیر احمد باغ سندر پائین میدان پورہ سرینگر

**28 OCT 2009 AL-SAFA**

# ہمسفر کی طرف سے کل دن میں مزید سادہ شادیاں انجام دی گئیں

## شادی کی تقریب کے دوران راستہ بند کر کے لوگوں کو تکلیف پہنچانا گناہ کبیرہ ہے

سرینگر/ آسان نکاح سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے سوموار ۲۶ اکتوبر کو مزید پانچ شادیاں سنت کے مطابق اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ اور نقد مہر کی ادائیگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ نکاح مجالس میں بیان کے دوران ادارہ کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب نے کہا کہ ایک طرف لوگ شادیوں میں خدائے پاک کی نافرمانی اس طرح کرتے ہیں کہ شادی کے دنوں میں اسراف، تبذیر، دکھاوا، ناچ نغمہ اور بہت سے رسومات بد اپنے گھروں میں خوب انجام دیتے ہیں اور دوسری طرف سے یہی لوگ شادی کی تقریب کے دوران گانا گانے کی محفل کی آواز کو سارے محلے میں لاوڈ اسپیکر کے ذریعے پہچانے سے دولہا کی آمد کر پٹاخے سر کرنے سے اور ڈیکوریشن اور خیمہ سڑکوں پر کھڑا کرنے سے لوگوں کو بہت زیادہ ایذا اور تکلیف پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے شیطانی کاموں اور بے ہودہ حرکتوں سے خدا کے بندوں کو تکلیف پہنچانا شریعت میں حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر شادیوں کے ناکام ہونے اور تنازعات کا شکار ہونے کی ایک اہم وجہ ہے کہ شادیوں میں شریعت کے احکام کو پامال کئے جاتے ہیں اور خدا کی پکڑ آنے پر پھر نہ کہیں سہارا ملتا ہے اور نہ پناہ۔ انہوں نے نکاح خوان حضرات سے اپیل کی کہ وہ رسومات والی شادیوں کی نکاح مجالس میں لوگوں کو اس بات پر سختی کے ساتھ منع کریں کہ شادی کے رنگ رلیوں کے دوران محلے والوں اور لوگوں کو خواہ مخواہ ایذا اور تکلیف پہنچانے سے باز رہیں۔ پہلی شادی خورشید احمد ایچھ کوٹی (میدان پورہ باغ سندر پائین سرینگر) کی زبیدہ دختر غلام نبی یچھ کوٹی (بازار بٹہ مالو) کے ساتھ دوسری شادی سید وحید احمد اندرابی (نوگام) کی دلشادہ بیگ (گندر پورہ عیدگاہ) کے ساتھ، تیسری شادی نثار احمد وانی (اسلام آباد) کی حنیفہ لون (کولگام) کے ساتھ، چوتھی شادی اشفاق احمد (بڈگام) کی جمیلہ صوفی (بڈگام) کے ساتھ اور پانچویں نعمان فاروق (گاندربل) کی ام کلثوم وگا (صورہ) کے ساتھ انجام دی گئی۔

AL-Safa (29-10-09)

جاری کردہ جنرل سکریٹری ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر